Instructions

Day: M T W T F S S Date:

1. Give numbering to headings

2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.

3. Do not use table for comparison and contrast questions.

4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.

5. Start new question from fresh page.

6. Give around 15 headings for 20 marks question.

7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.

8. Add Quran/Hadees references wherever possible.

9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.

10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.

11. Change colour scheme for references to give them more visibility.

12. Manage time

13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.

14. Avoid writing wrong references.

15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

25

سوال نمبر 1

(2) عقیدہ توحید

ایک ہے اس اور کسی کو اس کا معبود نہ بنانا اور صرف
اسی کی عبادت کرنا جس طرح اسلام کا عقیدہ
کا حال ہے۔ اسی طرح عقیدہ توحید بھی تمام
عقائد کی جان ہے۔ کوئی بھی شخص اس پر ایمان
لائے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ
اپنی زبان سے "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کا
اعتراف نہ کرے اس کا ایمان مکمل نہیں
امت مسلمہ ہونے کے ناطے ہمارا یہ فرض
بنتا ہے کہ اسلام کی اشاعت پوری دنیا میں
کریں۔

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

کوئی چیز بھی اس کی مثل نہیں۔

(3) عقیدہ توحید کے معنی

3.1 لفظی معنی

عقیدہ توحید سے مراد ہے الگ کرنا
عقیدہ توحید لفظ واحد سے نکلا ہے جس کا
مطلب ہے الگ کرنا الگ ٹھہرانا یکتا ہونا

3.2 اصطلاحی معنی

لغوی معنی سے مراد اللہ کو ایک ماننا وہ ایک
ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ واحد ہے یکتا ہے
کوئی اس کے سوا عبادت کے لائق نہیں وہ واحد
ہے تمام کائنات میں اسی کی حکمرانی ہے
اس تمام باتوں پر ایمان رکھنا

Day: M T W T F S S   Date: ___/___/___

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ (سورۃ اخلاص)

"اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، نہ اس کا کوئی شریک ہے"

(4) عقیدہ توحید کی اہمیت

عقیدہ توحید کا ماننے والا بلندی کے اس درجے پر پہنچ جاتا ہے جیسا اسے اشرف المخلوقات کا درجہ ملتا ہے۔ اس لیے ایمان والے بغیر انسان فطرت سے تمام مطالب پورا کرتا ہے۔ عقیدہ توحید کو ماننے بغیر ایمان مکمل نہیں ہے اس کی اہمیت کو مزید بڑھا دیتا ہے۔

"اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے اعمال ضائع ہو جاتے" (سورہ انبیاء)

(5) عقیدہ توحید کی انسانی زندگی میں اہمیت

5.1 عجز و انکساری

عقیدہ توحید سے انسان میں عجز و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ تمام کائنات

کا مالک
اللہ ہے۔ اور اس کے حکم کے مطابق ہر چیز ہے
وہ جانتے بھی تو اس کے قانون سے بچ نہیں سکتا اس
لیے وہ کہتا ہم بڑے کاموں کا غرور و تکبر سے دور
رہتا ہے

وہ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں برا تر ہے ماسوائے
تقویٰ "

5.2 محبت النبیؐ

آپ ﷺ کے آنے سے قبل تمام لوگ یادِ الٰہی کو
بھولے بیٹھے تھے مگر آپ ﷺ نے توحید سے اہل
السلام کو کہا کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا کی یاد میں
رہیں گے۔ عقیدہ توحید والے کبھی بھی خدا کی
یاد سے غافل نہیں ہوتا۔

" وہ اپنی تجارت کے دوران بھی خدا سے
غافل نہیں ہوتے "

5.3 غلط توقعات کا ابطال

عقیدہ توحید سے قبل انسان مظاہر فطرت
سے خوف زدہ ہو کر اس کی عبادت شروع
کر دیتا ہے۔ سورج، چاند، ستارے
جو چیز اس کو خطرناک لگتی تھی۔ ان کی
عبادت شروع کر دیتا۔ لیکن عقیدہ توحید
نے ان خداؤں کی حقیقت بھی آنے

Day: M T W T F S S　　　　Date:

اور انسان کو اپنا مقام کا اندازہ ہو

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(4) وسعت نظری

عقیدہ توحید کا حامل وسعت نظر ہوتا ہے وہ کائنات کے مناظر کو خدائی وسعت سے دیکھتا ہے جس پر تحقیق کرکے اللہ کو اس کائنات کی اہمیت کا پتا چلتا ہے عقیدہ توحید کا ماننے والا کبھی تنگ نظر نہیں ہوتا

"ان کے مویشیوں میں بھی ان کے لیے نشانیاں ہیں جس کے پیٹ میں خون اور گوبر کے درمیان سے ہم انہیں دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے یقیناً خوشگوار ہے"

4.1 - عزت نفس

عقیدہ توحید سے انسان میں عزت نفس کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ خدا نے اسے اشرف المخلوقات پیدا کیا ہے۔ اور یہ تمام چیزیں اس کے تابع ہیں۔ اس کے لیے وہ خدا کے علاوہ کسی کے سامنے جھکنا پسند نہیں کرتا

Day: M T W T F S S Date: / /

نہ تو زمیں کے لیے ہیں نہ آسماں کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے

(6) تقویٰ

عقیدہ توحید سے انسان میں غرور تکبر کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور تقویٰ کی صفت پیدا ہوتی ہے۔ اسے اس چیز کا علم ہوتا ہے کہ خدا کو ہر چیز پر اختیار ہے۔ اس لیے وہ خدا کی مخلوق سے رحم سے پیش آتا ہے۔

(7) قلب اطمینان

عقیدہ توحید سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ انسان ہر وقت یاد الٰہی میں گم رہتا ہے۔

"جو خدا کی یاد سے غافل ہو گئے ہم نے ان پر شیطان نازل کر دیا جو ان کا دوست ہے"

(8) عقیدہ توحید کی اجتماعی زندگی

انسان میں مساوات و انکساری کا اخوت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ انسان اپنی زندگی خدا کے اصولوں کے مطابق گزار سکتا ہے۔

Day: M T W T F S S Date: ___/___/___

کیونکہ ایسے اس چیز کا علم ہوتا ہے تمام انبیاء اللہ
کے پاس۔ انسان ہر وقت خدا کی ذات میں گم رہتا ہے
لیکن اس نے خدا کی ذات میں گم ہو کر سادھو یا
جنگلوں کا رخ نہیں کیا اور نہ ہی دنیا اور زندگی
گزاری ہے بلکہ خود کو اس کے اصولوں کو اہمیت دی
ہے

(9) خلاصہ بحث

عقیدہ توحید سے مراد خدا کو ایک ماننا ہے
انسان نے علم میں ترقی کی۔ لیکن وہ شعور سے
دور ہوتا گیا اور اس طرح ایک دوسرے سے الگ
ہو گئے۔ آج اگر دنیا میں دیکھا جائے تو تمام لوگوں
کے مذہب، ذات پات، رسم و رواج سب
الگ ہیں۔ ان میں مشترکہ کوئی چیز نہیں ضرورت
اس امر کی ہے کہ انہیں مشترکہ کیا جائے اور یہ
صرف عقیدہ توحید سے ہی ممکن ہے کہ وہ
سب خدا کو ایک مانیں اور سب آدم کی اولاد
ہیں۔ اور ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائے
جس سے معاشرے میں امن بھی قائم ہو
گا۔ مسلمان ہونے کے ناطے امت مسلمہ
کا یہ فرض ہے کہ وہ اسلام کی اشاعت
کرے تاکہ اسلام کو پوری دنیا میں فروغ دیا
جا سکے

Date: ___/___/___

سوال نمبر 2

اسلام میں عورتوں کو کیا حقوق دیے گئے ان کی عظمت کو کس طرح اجاگر کیا گیا ہے؟

بحث کریں۔

تعارف:

اسلام سے پہلے عورتوں کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا جاتا تھا۔ انہیں معاشرے میں کوئی مقام حاصل نہیں تھا۔ ان سے لونڈیوں کی طرح پیش آیا جاتا۔ اسلام سے پہلے بیٹی کو زندہ زمین میں دفن کر دیا جاتا تھا اور اسے ذلت کا نشان سمجھا جاتا۔ اسلام نے عورت کو بہن، بیٹی، ماں اور بیوی کا مقام دیا۔ بیٹی کو رحمت قرار دیا ہے۔ ماں کے قدموں تلے جنت قرار دیا گیا ہے۔ اسلام سے پہلے عورت کو کہیں صنف نازک کہا جاتا تو دوسری طرف اسے لونڈی اور فساد و شر کا موجب قرار دیا تھا۔

(1) عیسائیت میں عورت کا مقام

عیسائیوں کی مشہور کتاب میں لکھا ہے آدم اور اماں حوا کے واقعے میں گناہ کا ذمہ اماں حوا

کو مشتہر رہا گیا ہے۔ اور اس لیے کہا گیا ہے کہ
جس کی بیٹیاں بھی محکوم رہیں گی

1.2 ہندو مذہب میں عورت کا مقام

ہندوؤں میں عورت کو اس کے شوہر کے مرنے کے بعد زندہ جلایا جاتا تھا۔ اور اس کے ساتھ نہایت غیر منصفانہ رویہ رکھا جاتا۔

1.3 یہودیت میں عورت کا مقام

یہودیت میں بھی عورت کو شر و فساد کی وجہ سمجھا جاتا ہے

1.4 اسلام میں عورت کا مقام

اسلام نے عورت کو جو مقام دیا ہے اس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی۔ اسلام نے دو چیز لازم و ملزوم قرار دیے ہیں جس کے مطابق عورت و مرد کو گاڑی کے دو پہیے قرار دیا گیا ہے جس میں ایک بھی خراب ہو جائے تو گاڑی نہیں چلتی ہے

(2) عورت کے حقوق

اسلام نے عورت کو زندگی کے ہر مقام پر حقوق فراہم کیے ہیں

(2.1) عصمت کا حق

Day: M T W T F S S Date: / /

اسلام میں عورت کی عصمت کی حفاظت کے لیے کیا گیا ہے

"اے نبی مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی کرے اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرے یہ ان کے لیے بہتر ہے وہ سب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں"

اور اسی کے ساتھ عورت کے لیے بھی ارشاد ہے

"مومن عورت جب گھروں سے نکلے تو اپنی چادر اپنے منہ پر ڈال لے اور نگاہیں جھکا لے"۔

(2) عورت کے گھر میں حفاظت

سب سے زیادہ محفوظ عورت کو گھر میں سمجھا جاتا ہے لیکن زمانہ جہالت میں یہ ممکن نہ تھا گھروں میں بغیر اجازت داخل ہو جانا جسے اسلام نے تبدیل کیا

"اہل اسلام کے گھر بغیر اجازت داخل نہ ہو جب تک اہل خانہ سے اجازت نہ لے لو اور ان پر سلام نہ کرو"

ایک اور جگہ ارشاد ہے

"وہ ان سے کوئی چیز لے کر ان لوگوں کے
درمیان سے لو تاکہ تمہارے اور ان کے
دل صاف رہیں"

(4) تعلیم کا حق

اسلام نے عورتوں کو تعلیم کا حق دیا اور
ارشاد باری تعالیٰ۔

"تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت
پر فرض ہے"

اسی طرح قرآن کی پہلی آیات اقرأ سے
ہی تعلیم کی اہمیت کا اندازہ لگایا
جاتا ہے

اقرأ باسم ربک الذی خلق ○

"پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا"
اور اسی طرح اس آیت سے تعلیم کی حیثیت
کا پتا چلتا ہے

(5) معاشی عہدوں پر فائز

حضرت عمر کے دور میں مخزومیہ کو قضاء الحسبہ

Day: M T W T F S S Date:

(Accountbility Court) اور قضاء السوق (Marketing administration) میں تعلیم لیا گیا۔

(2) اسی طرح صلاح الدین الیوبی کی بھتیجی خلیفہ حلب کی والیہ تھی

(3) آپ کے ہمراہ اعطیہ نے بہت سے غزوات میں کام کیا۔

(4) ام مراہ بنت ملی ان کے مطلق مشہور ہے کہ وہ بہلی بحری مجاہدہ تھی

(5) مقننہ کا حق

خلیفہ راشدین میں عورتوں کو مجلس مشورہ میں شامل کیا جاتا ہے ایک دفعہ حضرت عمر مہر کے مطلق فیصلہ دینے لگے تو مجلس مشورہ سے خواتین کھڑی ہوگئی اور ان نے آیت پڑھی

و اتیتم احدھن قنطارا فلا تاخذوا منہ شیئا

آپ نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا

(6) ووٹ دینے کا حق

Day: M T W T F S S Date:

برطانیہ میں ہاؤس آف کامن (House of common)
میں عورت کو ووٹ ڈالنے کا حق 1918 کو
دیا گیا: جب کہ امریکہ میں 1920 میں
آئین کی انیسویں ترمیم کے ذریعے عورت
کو یہ حق حاصل ہوا۔ فرانس نے عورت
کو 1893 میں ووٹ کا حق دیا جب
کہ اسلام میں آپ کے دور سے عورت
کو ووٹ کا حق دیا گیا تھا۔ حضرت عمر کے
دور میں الیکشن میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف
کو سونپا گیا جنہوں نے گھر جا کر رائے لی اور
حضرت عثمان کو خلیفہ منتخب کیا گیا۔

(4) عورت کے حقوق

(4.1) وراثت کا حق۔

اسلام سے قبل عورت کو وراثت میں
حق نہ ملتا تھا اسلام نے عورت کا وراثت میں
حق مقرر کیا گیا جیسا کہ ارشاد ہے:

دو مردوں کے لیے وہ ہیں جو انہوں نے کمایا اور
عورت کے وہ جو انہوں نے کمایا ہے۔

Day: M T W T F S S　　Date: ___/___/___

4.2 حرمت نکاح

زمانہ جہالت میں باپ کے مرنے کے بعد بیٹا سوتیلی ماں سے شادی کر لیتا تھا اس سے بہت سے رشتوں میں خرابی پیدا ہوتی ہے

دو بھائی ماں کی بہن ماسیاں کا بیٹیاں تمام کو حرام کیا ہے اسی طرح اور بھی رشتے

(5) ازدواجی حقوق

(5.1) شادی کا حق

اسلام سے قبل عورت کو مرد کی ملکیت سمجھا جاتا تھا اور جہاں مرضی اس کی شادی کر دی جاتی. یہاں تک کہ وہ شوہر کے مرنے کے بعد بھی وہ اپنی مرضی سے کہیں نہیں جا سکتی تھی. اور طلاق کے بعد بھی

طلاق کے بعد اپنی بیویوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں۔

(5.2) خیار نکاح

نابالغ لڑکی کا نکاح ولی اپنی مرضی سے
کر دیتا تو بالغ ہونے پر اس کو حق حاصل ہوتا کہ
وہ نکاح قائم رکھے یا خلع لے لے۔

(5.3) مہر کا حق

اسلام نے عورت کا مہر مقرر کیا۔

"اگر تم میں کوئی دوسری بیوی لانا چاہے اور
تم اسے ڈھیروں مال بھی دے چکے ہو تو نہ لو"

(5.4) حسن سلوک کا حق

اسلام نے عورت کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا
ہے۔ جب کہ اسلام سے قبل اسے مال و اموال
کی طرح سمجھا جاتا تھا

(5.5) کفالت کا حق

اسلام نے عورت کی کفالت مرد کے
ذمے کی ہے۔

"مرد کو عورت کا محافظ بنایا گیا ہے"

(5.6) طلاق کے بعد کے حقوق

(۵.۱) خلع کا حق

اسلام نے عورت کو خلع کا حق دیا۔ اگر وہ چاہے تو عدالت کے ذریعے شوہر سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہے۔

(۵.۲) مہر کا حق

"اگر تم عورت (بیوی) کو چھونے بغیر طلاق دے تو اسے آدھا مہر ادا کرو"

(٦) تنقیدی جائزہ

اسلام سے قبل عورت کی حالت بہت خراب تھی۔ ان پر ہر طرح کے ظلم کیے جاتے کبھی اسے فتنہ و فساد قرار دیا جاتا تو کبھی اس پر گناہ کرنے کا الزام لگایا جاتا۔ مرد کو اس پر قائم بنایا گیا تھا۔ جیسے چاہتا اس سے سلوک کرتا لیکن اسلام کی آمد نے عورت کی زندگی بدل دی اسے عزت دینی جانے لگی۔

قبل از اسلام => اگر بیٹی پیدا ہوتی تو اس کا باپ اپنا چہرہ لوگوں سے چھپاتا پھرتا کہ وہ

اس ذلت کو کھسا ختم کر دیے۔ لیکن اسلام
نے عورت کو عزت و اعلیٰ مقام دیا۔ اس نے
حقوق مقرر کیے

(9) خلاصہ بحث

اسلام نے عورتوں کو عزت والے مقام دیا۔ اس
کے حقوق مقرر کیے۔ اسلام میں عورت
کو وہ مقام حاصل ہے۔ جس کی ساری دنیا میں
مثال نہیں ملتی۔ آج دنیا عورتوں کے جن
حقوق کی بات کر رہی ہے اسلام
نے آج سے چودہ سو سال پہلے مقرر کر دیے
تھے۔ اسلام نے عورت کو ماں بہن بیٹی کا
درجہ دیا۔ اور اسے رحمت قرار دیا۔ اس
پر ہونے والے ظلم و ستم کو ختم کیا۔ اور
بلند و اعلیٰ مقام عطا کیا۔

Time mismanagement. Remaining two questions?